# (شافعی)

# اذان کے فضائل و مسائل

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** کے رسالے "فیضانِ اذان" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

## پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعَامَلات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کتب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مرتب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

★ رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔

★ ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔

★ دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سینٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

★ مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مدظلہ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عطاء، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُر خُلوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

11 جمادی الاخریٰ 1442ھ / 24 جنوری 2021ء

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# اَذان کے فضائل و مسائل (شافعی)

(مع 3 کروڑ 46 لاکھ نیکیاں روزانہ کمائیے)

| یہ رسالہ (24 صفحات) اوّل تا آخر پورا پڑھئے، قوی امکان ہے کہ آپکی کئی غَلَطیاں سامنے آجائیں۔ |
| --- |

## دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے قرآنِ پاک پڑھا، ربّ کی حمد کی اور نبی (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مَغْفِرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

## سرکار نے ایک بار اذان دی

نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے سفر میں ایک بار اَذان دی تھی اور کلماتِ شہادت یُوں کہے: اَشْھَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہ (میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں)۔[2]

## آذان ہے یا اَذان؟

بعض لوگ "آذان" کہتے ہیں یہ غَلَط تَلَفُّظ ہے۔ آذان جمع ہے "اُذُن" کی اور اُذُن کے معنیٰ ہیں: کان۔ دُرُست تَلَفُّظ اَذان ہے۔ اَذان کے لغوی معنیٰ ہیں: خبر دار کرنا۔

## ”فیضانِ اذان“ کے نو حروف کی نسبت سے

## اذان کے فضائل پر مشتمل 9 احادیثِ مصطفٰے

### ﴿1﴾ قَبْر میں کیڑے نہیں پڑیں گے

ثَواب کی خاطِر اَذان دینے والا اُس شہید کی مانند ہے جو خون میں لِتھڑا ہوا ہے اور جب مرے گا قَبْر میں اس کے جسم میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[3]

### ﴿2﴾ موتی کے گُنبد

میں جنّت میں گیا، اُس میں موتی کے گنبد دیکھے اُس کی خاک مشک کی ہے۔ پوچھا: اے جبرئیل! یہ کس کے واسطے ہیں؟ عَرض کی: آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت کے مُؤَذِّنوں اور اماموں کے لئے۔[4]

### ﴿3﴾ گُزَشتہ گناہ مُعاف

جس نے پانچوں نمازوں کی اَذان ایمان کی بِنا پر بہ نیّتِ ثواب کہی اس کے جو گناہ پہلے ہوئے ہیں مُعاف ہو جائیں گے اور جو ایمان کی بِنا پر ثواب کے لئے اپنے ساتھیوں کی پانچ نمازوں میں امامت کرے اس کے گناہ جو پہلے ہوئے ہیں مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[5]

### ﴿4﴾ شیطان 36 میل دُور بھاگ جاتا ہے

”شیطان جب نماز کے لئے اَذان سنتا ہے بھاگتا ہوا رَوحا پہنچ جاتا ہے۔“ راوی فرماتے ہیں: رَوحا مدینہ منورہ سے 36 میل دُور ہے۔[6]

## ﴿5﴾ اَذان قبولیّتِ دُعا کا سبب ہے

جب اَذان دینے والا اَذان دیتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی ہے۔[7]

## ﴿6﴾ مُؤَذِّن کیلئے اِستغفار

مُؤَذِّن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، اس کے لئے مَغْفِرت کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے اس کی آواز سنی اس کے لئے اِستِغْفار کرتی ہے۔[8]

## ﴿7﴾ اَذان والے دن عذاب سے اَمْن

جس بستی میں اَذان دی جائے، اللہ پاک اپنے عذاب سے اس دن اسے اَمْن دیتا ہے۔[9]

## ﴿8﴾ گھبراہٹ کا عِلاج

جب آدم علیہ السّلام جنّت سے ہندوستان میں اُترے اُنھیں گھبراہٹ ہوئی تو جبرئیل (علیہ السّلام) نے اُتر کر اَذان دی۔[10]

## ﴿9﴾ غم دُور کرنے کا نسخہ

اے علی! میں تجھے غمگین پاتا ہوں اپنے کسی گھر والے سے کہہ کہ تیرے کان میں اَذان کہے، اَذان غم و پریشانی کی دافع ہے۔[11] یہ روایت نَقْل کرنے کے بعد اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ "فتاویٰ رضویہ شریف" جلد 5 صفحہ 668 پر فرماتے ہیں: مولیٰ علی (رضی اللہُ عنہ) اور مولیٰ علی تک جس قدر اس حدیث کے راوی ہیں سب نے فرمایا: فَجَرَّبْتُهُ فَوَجَدْتُهُ كَذٰلِكَ (ہم نے اسے تجْرِبہ کیا تو ایسا ہی پایا)۔[12]

## مچھلیاں بھی اِستِغفار کرتی ہیں

منقول ہے: اَذان دینے والوں کے لئے ہر چیز مَغْفِرت کی دعا کرتی ہے یہاں تک کہ دریا میں مچھلیاں بھی۔ مُؤَذِّن جس وَقْت اَذان کہتا ہے فرشتے بھی دوہراتے جاتے ہیں اور جب فارِغ ہو جاتا ہے تو فرشتے قیامت تک اُس کے لئے مَغْفِرت کی دعا کرتے ہیں۔ جو مُؤَذِّنی کی حالت میں مر جاتا ہے اُسے عذابِ قبر نہیں ہوتا اور مُؤَذِّن نَزع کی سختیوں سے بچ جاتا ہے۔ قَبْر کی سختی اور تنگی سے بھی مامون (یعنی محفوظ) رَہتا ہے۔[13]

## اَذان کے جواب کی فضیلت

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک بار فرمایا: اے عورَتو! جب تم بِلال کو اَذان و اِقامت کہتے سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہو کہ اللہ تمہارے لئے ہر کلمے کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ایک ہزار دَرَجات بُلند فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ مِٹائے گا۔ خواتین نے یہ سُن کر عَرض کی: یہ تو عورَتوں کے لئے ہے مَردوں کے لئے کیا ہے؟ فرمایا: مَردوں کے لئے دُگنا۔[14]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

## 3 کروڑ 46 لاکھ نیکیاں روزانہ کمائیے

اے عاشقانِ نماز! اللہ پاک کی رَحمت پر قربان! اُس نے ہمارے لئے نیکیاں کمانا، اپنے دَرَجات بڑھوانا اور گناہ بخشوانا کس قدر آسان فرما دیا ہے۔ مگر افسوس! اتنی آسانیوں کے باوُجُود بھی ہم غفلت کا شِکار رہتے ہیں۔ پیش کردہ حدیثِ مبارک میں جوابِ اَذان و اقامت کی جو فضیلت بیان ہوئی ہے اُس کی تفصیل مُلاحَظہ فرمائیے:

"اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر" یہ دو کلمات ہیں، اس طرح پوری اذان میں ترجیع سمیت 19 کلمات ہیں۔ اگر کوئی اسلامی بہن ایک اَذان کا جواب دے یعنی مُؤَذِّن صاحب جو کہتے جائیں اسلامی بہن بھی دوہراتی جائے تو اُس کو 19 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 19 ہزار دَرَجات بلند ہوں گے اور 19 ہزار گناہ مُعاف ہوں گے اور اسلامی بھائیوں کے لئے یہ سب دُگنا ہے۔

فَجْر کی دو اذانیں ہیں اور ان میں دو دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم بھی ہے تو یوں فجر کی ایک اذان میں ترجیع سمیت 21 اور دونوں اذانوں کے 42 کلمات ہو گئے اور اس طرح فَجْر کی دونوں اذانوں کے جواب میں 42 لاکھ نیکیاں، 42 ہزار دَرَجات کی بلندی اور 42 ہزار گناہوں کی مُعافی ملی اور اسلامی بھائیوں کے لئے دُگنا۔ اِقامت کے کلمات 11 ہیں اور اقامت کے جواب میں 11 لاکھ نیکیاں، 11 ہزار دَرَجات کی بلندی اور 11 ہزار گناہوں کی معافی ملی۔ الحاصِل اگر کوئی اسلامی بہن اِہتِمام کے ساتھ روزانہ پانچوں نمازوں کی اذانوں اور پانچوں اِقامتوں کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے تو اُسے روزانہ ایک کروڑ تہتر لاکھ نیکیاں ملیں گی، ایک لاکھ تہتر ہزار دَرَجات بلند ہوں گے اور ایک لاکھ تہتر ہزار گناہ مُعاف ہوں گے اور اسلامی بھائی کو دُگنا یعنی 3 کروڑ 46 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 3 لاکھ 46 ہزار دَرَجات بلند ہوں گے اور 3 لاکھ 46 ہزار گناہ مُعاف ہوں گے۔

## اذان کا جواب دینے والا جنّتی ہو گیا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحِب جن کا بظاہِر کوئی بَہُت بڑا نیک عمل نہ تھا، وہ فوت ہو گئے تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کی موجودَگی میں (غیب کی خبر دیتے ہوئے ارشاد) فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے اسے

جنّت میں داخِل کر دیا ہے۔ اس پر لوگ مُتَعَجِّب ہوئے کیونکہ بظاہر ان کا کوئی بڑا عمل نہ تھا چُنانچِہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ اُن کے گھر گئے اور ان کی بیوہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اُن کا کوئی خاص عمل ہمیں بتایئے، تو اُنہوں نے جواب دیا: اور تو کوئی خاص بڑا عمل مجھے معلوم نہیں، صِرف اتنا جانتی ہوں کہ دن ہو یا رات، جب بھی وہ اَذان سُنتے تو جواب ضَرور دیتے تھے۔[15] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

گنہِ گدا کا حِساب کیا وہ اگرچہ لاکھ سے ہیں سِوا
مگر اے عَفُوّ ترے عَفْو کا تو حِساب ہے نہ شمار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

## اَذان و اِقامت کے جواب کا طریقہ

مُؤَذِّن صاحب کو چاہیے کہ اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہیں۔ اذان میں دو تکبیروں کو ایک سانس میں کہنا سنت ہے ان کے عِلاوہ بقیہ کلمات میں سے ہر ایک کو علیحدہ سانس میں کہا جائے۔[16] اذان سُننے والے کو چاہیئے کہ جب مؤذِّن صاحب اذان شروع کریں تو یہ پڑھے: مَرْحَبًا بِالْقَائِلِ عَدْلًا، مَرْحَبًا بِالصَّلٰوۃِ اَھْلًا (عدل کی بات کہنے والے کو مرحبا! نماز کو خوش آمدید!)[17] اور جب مُؤَذِّن اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ لے تو اس کے بعد یہ بھی اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے، جب اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اس کے بعد یہ بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے،[18] جب اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ میں اسمِ محمد سنے تو کہے: مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، پھر اپنے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر

رکھے [19] اور جب مُؤَذِّن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہہ کر فارغ ہو جائے تو یہ بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہے۔ [20] جب مُؤَذِّن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ سے فارغ ہو تو جواب میں اس طرح کہے: حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ اور جب مُؤَذِّن حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو اس کے بعد یہ کہے: حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ۔ [21] اور جب مُؤَذِّن لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہہ کر فارغ ہو جائے تو یہ بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہے۔ اذانِ فَجر میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں کہے: صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ (ترجمہ: تو سچا اور نیکو کار ہے اور تو نے حق کہا ہے)۔ [22]

سخت بارش، سخت تاریکی اور سخت آندھی کے وَقْت مُؤَذِّن کو اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد (دو مرتبہ) اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ کہنا سنت ہے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ اذان مکمل ہونے کے بعد کہے۔ اس کے جواب میں بھی سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ کہے۔ [23]

اقامت کا جواب بھی سنت ہے اور اس کا جواب بھی اسی طرح ہے فَرق اتنا ہے کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں کہے: اَقَامَهَا اللهُ وَاَدَامَهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَجَعَلَنِیْ مِنْ صَالِحِیْ اَھْلِهَا (ترجمہ: اللہ پاک اس کو قائم رکھے جب تک آسمان اور زمین ہیں اور مجھے اُن نیک لوگوں میں سے کرے جو اس کے اہل ہیں)۔ [24]

## "یارسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم" کے انتیس حُروف کی نسبت سے اذان و اِقامت کے 29 مدنی پھول

* اَذان و اِقامت پانچوں فرض نمازوں میں جماعت کے لئے سُنَّتِ کفایہ اور مُنْفَرِد (تنہا نماز پڑھنے والے) کے لئے سنتِ عین ہے۔ [25]

* اذان و اقامت اگر جماعت کے لئے ہے تو اس میں جَہْر شرط ہے لہٰذا ضروری ہے کہ (کم

از کم) ایک آدمی کو ان کے تمام کلمات سُنائی دیں اور اگر صِرف اپنے لئے (یعنی تنہا نماز پڑھنے کے لئے) ہو تو خود کا سننا کافی ہے۔[26]

* جب اہلِ علاقہ کے لئے اذان کہی جائے تو ضروری ہے کہ بلند جگہ پر اتنی بلند آواز سے کہی جائے کہ اہلِ علاقہ میں سے جو دھیان دے وہ سن لے۔ اگر صِرف اپنے لئے اذان دینے کی نیت ہے تو وسطِ مسجد میں اتنی آواز سے اذان کہنا کافی ہے کہ خود سن لے اور اگر مسجد میں موجود لوگوں کے لئے اذان کہنے کی نیت ہے تو وسطِ مسجد میں اتنی آواز سے اذان کہنا کافی ہے کہ موجود لوگ سن لیں۔[27]

* اَذان میں آواز بلند کرنا سنت ہے، تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے کم از کم اتنی آواز جو خود کو سنائی دینے سے زیادہ ہو اور جماعت کے لئے کم از کم اتنی آواز جو ایک آدمی کے سننے سے زیادہ ہو اور کمالِ سنّت یہ ہے کہ مشقت میں پڑے بغیر جتنی آواز بلند کر سکتا ہے کرے۔ ہاں! مسجد اور مدرسہ وغیرہ ایسی جگہیں جہاں لوگ نماز پڑھ چکے ہوں وہاں آواز کو کم کرنا سنت ہے۔[28]

* اَذانِ فَجر کے عِلاوہ باقی نمازوں کی اذان کے لئے اس نماز کا وَقْت ہونا شرط ہے، وَقْت سے پہلے اذان صحیح نہیں ہو گی البتہ اذانِ فَجر آدھی رات کے بعد کہی جا سکتی ہے۔[29] لٰہذا وَقْت شروع ہونے کے بعد اذان کہئے اگر وَقْت سے پہلے کہہ دی یا وَقْت سے پہلے شروع کی اور دورانِ اذان وَقْت آ گیا دونوں صورتوں میں اذان دوبارہ کہئے۔[30] مُؤَذِّن صاحبان کو چاہئے کہ وہ نقشہ نظام الاوقات دیکھتے رہا کریں۔ کہیں کہیں مُؤَذِّن صاحبان وَقْت سے پہلے ہی اذان شروع کر دیتے ہیں۔ امام صاحبان اور اِنتِظامیہ کی خدمت میں

بھی اِلتجا ہے کہ وہ بھی اس مسئلے (مَس۔ءَ۔لے) پر نظر رکھیں۔ نوٹ: جس کو مُؤَذِّن مُقَرَّر کیا جائے اس کو اوقاتِ نماز کی پہچان ہونا شرط ہے اور جو اوقاتِ نماز کی پہچان نہیں رکھتا اگرچہ (وقتِ نماز میں دی ہوئی) اس کی اذان صحیح ہے لیکن اسے مُؤَذِّن مُقَرَّر کرنا حرام ہے۔[31] نیز اس کا مُکَلَّف (یعنی عاقِل بالغ) اور امانت دار ہونا بھی شرط ہے۔[32]

* نمازِ فَجر کے لئے دو اذانیں سنت ہیں ایک (آدھی رات کے بعد) فَجر کا وَقت شروع ہونے سے پہلے اور دوسری وَقت شروع ہونے کے بعد۔ اگر ایک اذان پر اِکتِفا کرنے کا اِرادہ ہے تو فَجر کا وَقت شروع ہونے کے بعد اذان کہنا زیادہ بہتر ہے۔[33]

* مسجد اور مسجد کے عِلاوہ ہر وہ جگہ جہاں نماز کی جماعت قائم ہوتی ہے اس کے لئے دو مُؤَذِّن ہونا سنت ہے ایک وقتِ فَجر شروع ہونے سے پہلے اذان کہے اور دوسرا بعد میں۔[34]

* عورتیں اپنی جماعت کرائیں یا تنہا نماز پڑھیں ان کے لئے اذان سنت نہیں البتہ اقامت ان کے لئے بھی سنت ہے۔[35]

* مَردوں یا خنثیٰ کے لئے عورت کی اذان و اقامت صحیح نہیں، اسی طرح خنثیٰ کی اذان و اقامت نہ مَردوں کے لئے صحیح ہے نہ دوسرے خنثیٰ کے لئے۔[36]

* پاگل، نا سمجھ بچے اور نشے میں مدہوش شَخص کی اذان و اقامت صحیح نہیں (یعنی اگر ان میں سے کسی نے اذان یا اقامت کہہ دی تو وہ ادا ہی نہ ہو گی)۔[37]

* فاسِق، سمجھ دار بچے، نابینا (جسے نماز کا وَقت شروع ہونے کا بتانے والا کوئی نہ ہو)، جُنُبی (یعنی جس پر غُسل فَرض ہو) اور بے وضو شَخص کا اذان و اقامت کہنا مکروہ ہے البتہ (فرق یہ ہے کہ) فاسِق، سمجھ دار بچہ اور نابینا (جسے نماز کا وَقت شروع ہونے کا بتانے والا کوئی نہ ہو) اگر اپنے

لئے کہیں تو کراہت نہیں (جبکہ جُنُبی اور بے وُضو شَخْص خواہ اپنے لئے کہیں یا جماعت کے لئے دونوں صورتوں میں کراہت ہے)۔[38]

* سنت ہے کہ اذان واقامت کہنے والا اونچی اور اچھی آواز والا ہو، عادِل ہو، نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُؤَذِّنوں کی اولاد میں سے ہو[39] اور بِلا اُجرت یہ خدمت انجام دے۔[40]

* سنت ہے کہ اذان مسجد کے قریب ہو[41] اور قبلہ رو، کھڑے ہو کر، کانوں میں شہادت کی انگلیاں رکھ کر کہی جائے۔ ہاں! جو صِرْف اپنے لئے آہستہ آواز سے اذان کہے اس کے لئے کانوں میں انگلیاں رکھنا سنت نہیں۔[42]

* جو اذان واقامت اور امامت دونوں کا اہل ہو اس کے لئے مندوب ہے کہ دونوں کو جمع کرے (یعنی اذان واقامت بھی کہے اور امامت بھی کرائے)۔[43]

* اذان میں ترجیع سنت ہے یعنی بلند آواز سے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنے سے پہلے دو مرتبہ "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" اور دو مرتبہ "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" آہستہ آواز سے کہے۔[44]

* حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ پر دونوں مرتبہ سیدھی طرف اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ میں دونوں مرتبہ الٹی طرف چہرہ پھیرنا سنّت ہے۔[45] اگرچہ اَذانِ خطبہ ہو یا صِرْف اپنے لئے اَذان کہے۔[46] یہ پھرنا صرف چہرے کا ہے سینے کے ساتھ نہیں۔[47] بعض مُؤَذِّنین صلوٰۃ اور فلاح پر پہنچنے پر نزاکت کے ساتھ دائیں بائیں چہرے کو تھوڑا سا ہلا دیتے ہیں، یہ طریقہ غَلَط ہے۔ "دُرُست انداز یہ ہے کہ پہلے اچھی طرح دائیں بائیں چہرہ کرلیا جائے اس کے بعد لَفْظ حَیَّ کہنے کی ابتدا ہو۔"[48]

* فجر کی دونوں اذانوں میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد تثویب یعنی دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہنا سنت ہے۔[49]

* سخت بارش، سخت تاریکی اور سخت آندھی کے وَقت مُؤَذِّن کو اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد (دو مرتبہ) اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ کہنا سنت ہے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ اذان مکمل ہونے کے بعد کہے۔[50]

* اذان و اقامت کے درمیان آیۃ الکرسی پڑھنا مستحب ہے۔[51]

* اذان و اقامت کے درمیان دعا مانگنا سنت ہے کیونکہ یہ (اذان و اقامت کے درمیان مانگی جانے والی) دعا رد نہیں کی جاتی۔[52]

* مغرب کے عِلاوہ دیگر نمازوں میں اذان کے بعد اقامت کہنے میں اتنی تاخیر کرنا سنت ہے جس میں لوگ (جماعت میں شرکت کے لئے) جمع ہو جائیں۔[53]

* مستحب ہے کہ جس جگہ اذان کہی گئی اس کے عِلاوہ کسی اور مقام پر اقامت کہی جائے اور وہی شخص اقامت کہے جس نے اذان کہی ہے۔[54]

* اذان و اقامت سے پہلے نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُود و سلام بھیجنا سنت ہے۔[55]

* اقامت کے کلمات جلد جلد کہیں اور ایک سانس میں دو دو کلمے کہے جائیں۔[56]

* جب اقامت کہنے والا اقامت کہہ کر فارغ ہو جائے تب نماز کے لئے کھڑے ہوں، ہاں! جسے اٹھنے میں دیر لگتی ہے وہ اگر اقامت مکمل ہونے کے بعد اٹھے گا تو امام کے ساتھ تکبیرِ تحریمہ کہنے کی فضیلت حاصِل نہ کر سکے گا وہ اس وَقت اٹھ جائے کہ جس میں امام کے ساتھ تکبیرِ تحریمہ کہنے کی فضیلت حاصِل کر لینا معلوم ہو۔[57]

* جو شَخْص کھڑا تھا کہ اقامت شروع ہو گئی اب اس کے لئے بیٹھنا پھر (اقامت مکمل ہونے کے بعد دوبارہ) کھڑا ہونا سنت نہیں کیونکہ یہ عمل اس کو کمالِ جواب سے غافِل کرے گا۔[58]

* جب اقامت شروع ہونے والی ہو یا شروع ہو چکی ہو تو جو شَخْص ان کے ساتھ جماعت میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اس کا نَفْل شروع کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[59]

* اذان و اقامت کہنے اور سننے والے دونوں کے لئے سنت ہے کہ اذان و اقامت کے بعد نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودو سلام پڑھیں اور پھر یہ کہیں: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔[60]

* مستحب ہے کہ اذانِ مَغْرِب کا جواب دینے اور دُرُودو سلام پڑھنے کے بعد یہ کہے: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ اور اذانِ فَجْر کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ نَھَارِكَ وَاِدْبَارُ لَیْلِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔[61]

## "اَذانِ حضرت بِلال" کے بارہ حُروف کی نسبت سے جوابِ اَذان و اقامت کے 12 مدنی پھول

* اذان و اقامت کا جواب دینا سنت ہے اگرچہ بے وُضو یا جُنُبی یا حائضہ (یعنی حیض والی عورت) ہو۔[62]

* ترجیع میں بھی جواب دیا جائے گا اگرچہ سنائی نہ دے۔[63]

* اگر اذان کا بعض حصہ سنا تب بھی مستحب ہے کہ مکمل اذان کا جواب دیا جائے۔[64]

* اگر متعدد مؤذّن ہیں اور انہوں نے ترتیب کے ساتھ (یعنی ایک کے بعد دوسرے نے)

اذان دی تو سننے والا سب کا جواب دے البتہ پہلی اذان کا جواب دینے کی زیادہ تاکید ہے اور اس کا ترک (یعنی جواب نہ دینا) مکروہ ہے۔[65] اور اگر سب نے ایک ساتھ اذان دی تو ایک اذان کا جواب دینا کافی ہے۔[66]

* اگر بوقتِ اذان خاموش رہا حتی کہ مؤذِّن نے اذان مکمل کر لی پھر جواب دیا، اگر عرف کے اِعتِبار سے زیادہ وَقت نہیں گزرا تھا تو یہ اَصل سنت کی ادائیگی کے لئے کافی ہے۔[67]

* اَذان کے وَقت باتوں میں مشغول رہنا برے خاتمے کا باعث ہے۔[68]

* اَذان کا جواب دینے کے لئے تلاوتِ قرآن، دعا اور ذِکر وغیرہ کو موقوف کر دیجئے۔[69]

* جو شخص جماع میں مَشغول ہو یا قضائے حاجت میں ہو یا نجاست کی جگہ ہو یا خطبہ سن رہا ہو اسے اذان و اقامت کا جواب دینا مکروہ ہے، فارغ ہونے کے بعد اگر زیادہ وَقت نہ گزرا ہو تو جواب دے لے اور اگر عرف کے اِعتِبار سے زیادہ وَقت گزر چکا ہے تو اب جواب دینا مستحب نہیں۔[70]

* جس کا منہ ناپاک ہے اسے منہ کو پاک کرنے سے پہلے جواب دینا مکروہ ہے۔[71]

* اگر حنفی نے اقامت کے کلمات کو دو دو مرتبہ کہا تو جواب بھی دو دو بار ہی دیا جائے گا۔[72]

* اَذان و اِقامت کے دوران چلنا پھرنا، برتن، گلاس وغیرہ کوئی سی چیز اٹھانا، کھانا وغیرہ رکھنا، چھوٹے بچوں سے کھیلنا، اشاروں میں گفتگو کرنا وغیرہ سب کچھ موقوف کر دینا ہی مُناسِب ہے۔

* اَذان کے دوران اِستنجا خانے جانا بہتر نہیں کیونکہ وہاں اذان کا جواب نہ دے سکے گا اور یہ بہت بڑے ثواب سے محرومی ہے، البتہ شدید حاجت ہو یا جماعت جانے کا اندیشہ ہو تو چلا جائے۔

## ”میرے غوثِ پاک“ کے دس حُروف کی نسبت سے اَذان دینے کے 10 مستحب مواقع

﴿1﴾ مَغموم ﴿2﴾ مِرگی والے ﴿3﴾ غضبناک ﴿4﴾ بد مزاج آدمی اور ﴿5﴾ بد مِزاج جانور کے کان میں ﴿6﴾ لڑائی کی شدت کے وَقت ﴿7﴾ آتَش زَدگی (آگ لگنے) کے وَقت اور ﴿8﴾ جِنّ کی سرکشی کے وَقت (مثلاً کسی پر جن سوار ہو تو) اذان کہنا جبکہ ﴿9﴾ نو مَولُود (بچے) کے کان میں اور ﴿10﴾ جب کوئی سفر پر روانہ ہو جائے تب اذان واقامت دونوں کہنا سنت ہے۔ [73]

## اَذان سے پہلے یہ دُرُودِ پاک پڑھئے

اَذان واقامت سے قبل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دُرُود و سلام کے یہ صیغے پڑھ لیجئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ     وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ     وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

وَسوَسہ: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حیاتِ ظاہِری اور دَورِ خُلَفائے راشِدین رضی اللہُ عنہم میں اذان سے پہلے دُرُود شریف نہیں پڑھا جاتا تھا لہٰذا ایسا کرنا بُری بدعت اور گناہ ہے۔ (مَعاذَ اللہ)

جوابِ وَسوَسہ: اگر یہ قاعِدہ تسلیم کرلیا جائے کہ جو کام اُس دور میں نہیں ہوتا تھا وہ اب کرنا بُری بدعت اور گناہ ہے تو پھر فی زمانہ نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بے شمار مِثالوں میں سے فقط 12 مِثالیں پیش کرتا ہوں کہ یہ کام اُس مُبارک دَور میں نہیں تھے اور اب ان کو سب نے اپنایا ہوا ہے: ﴿1﴾ قرانِ پاک پر نقطے اور اِعراب حجاج بن یُوسُف نے 95ھ میں

لگوائے ﴿2﴾ اسی نے ختمِ آیات پر علامات کے طور پر نقطے لگوائے ﴿3﴾ قرآنِ پاک کی چھپائی ﴿4﴾ مسجِد کے وَسْط میں امام کے کھڑے رہنے کے لئے طاق نُما محراب پہلے نہ تھی وَلید مَروانی کے دَور میں حضرت عُمَر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اِیجاد کی۔ آج کوئی مسجِد اس سے خالی نہیں ﴿5﴾ چھ کلمے ﴿6﴾ عِلمِ صَرف و نَحْو ﴿7﴾ عِلمِ حدیث اور احادیث کی اَقسام ﴿8﴾ درسِ نظامی ﴿9﴾ شریعت و طریقت کے چار سلسلے ﴿10﴾ زَبان سے نماز کی نیّت ﴿11﴾ ہوائی جہاز کے ذَرِیعے سفرِ حج ﴿12﴾ جدید سائنسی ہتھیاروں کے ذَرِیعے جِہاد۔ یہ سارے کام اُس مبارَک دَور میں نہیں تھے لیکن اب انہیں کوئی گناہ نہیں کہتا تو آخر اذان واقامت سے پہلے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر دُرُود و سلام پڑھنا ہی کیوں بُری بدعت اور گناہ ہو گیا! یاد رکھئے کسی مُعامَلے میں عدمِ جواز کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے۔ یقیناً، یقیناً، یقیناً ہر وہ نئی چیز جس کو شَریعت نے منع نہیں کیا وہ بدعتِ حَسنہ اور مُباح یعنی اچھی بدعت اور جائز ہے اور یہ امرِ مُسَلَّم ہے کہ اذان سے پہلے دُرُود شریف پڑھنے کو کسی بھی حدیث میں منع نہیں کیا گیا لہٰذا منع نہ ہونا خود بخود "اِجازت" بن گیا اور اچھی اچھی باتیں اسلام میں ایجاد کرنے کی تو خود حُضُورِ انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ترغیب ارشاد فرمائی ہے اور مسلم کے باب "کتابُ العلم" میں سلطانِ دو جہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے: مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْءٌ[74] جس شخص نے مسلمانوں میں کوئی نیک طریقہ جاری کیا اور اس کے بعد اس طریقے پر عمل کیا گیا تو اس طریقے پر عمل کرنے والوں کا اَجر بھی اس (یعنی جاری کرنے والے) کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کے اَجر میں کمی نہیں ہو گی۔

مطلب یہ کہ جو اسلام میں اچھا طریقہ جاری کرے وہ بڑے ثواب کا حق دار ہے تو بلاشُبہ جس خوش نصیب نے اذان و اقامت سے قبل دُرُود و سلام کا رَواج ڈالا ہے وہ بھی ثوابِ جارِیہ کا مستحق ہے، قِیامت تک جو مسلمان اِس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اُن کو بھی ثواب ملے گا اور جاری کرنے والے کو بھی ملتا رہے گا اور دونوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

ہوسکتا ہے کسی کے ذِہن میں یہ وسوسہ آئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: ''كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّار یعنی ہر بدعت (نئی بات) گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں (لے جانے والی) ہے۔''[75] اِس حدیث شریف کے کیا معنیٰ ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حدیثِ پاک حق ہے۔ یہاں بدعت سے مُراد بدعتِ سَیِّئَہ یعنی بُری بدعت ہے اور یقیناً ہر وہ بدعت بُری ہے جو کسی سنت کے خِلاف یا سنت کو مِٹانے والی ہو۔ چُنانچِہ حضرت شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو بدعت اُصول اور قواعدِ سنت کے مُوافِق اور اُس کے مطابِق قِیاس کی ہوئی ہے (یعنی شریعت و سنت سے نہیں ٹکراتی) اُس کو بدعتِ حَسَنہ کہتے ہیں اور جو اس کے خِلاف ہو وہ بدعت گمراہی کہلاتی ہے۔[76]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اب ایمان کی حفاظت کے لئے کُڑھتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 692 صفحات پر مشتمل کتاب کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 359 تا 362 کا مضمون مُلاحظہ فرمائیے:

## اذان کی توہین کے بارے میں سُوال جواب

سوال: اَذان کی توہین کرنا کیسا؟

جواب: اَذان شَعَائرِ اسلام میں سے ہے۔ کسی بھی شِعَارِ اسلام کی توہین کُفر ہے۔

## حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کا مذاق اُڑانا

سوال: اذان میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ (یعنی آؤ نماز کی طرف) یا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح (یعنی آؤ بھلائی کی طرف) سن کر مذاق میں یہ کہنا کیسا کہ "آؤ سینما گھر کی طرف ورنہ ٹکٹیں خَتْم ہو جائیں گی!"؟

جواب: کُفر ہے۔ کیونکہ مَعاذَ اللہ یہ اذان کا مذاق اڑانا ہوا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابَرَکت میں سوال ہوا: جناب کا کیا ارشاد ہے اس مسئلہ میں کہ زید نے مُؤَذِّنِ مسجد کی اذان کے ساتھ تَمَسْخُر (یعنی مذاق) کیا یعنی لفظ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ سن کر یوں مُضحکہ (یعنی مذاق) اُڑایا: (بھیالٹھ چلا)۔ آیا زید کے لئے حکمِ اِرْتِدَاد و سُقُوطِ نِکاح ثابت ہوا یا نہیں اور زید کا نکاح ٹوٹا یا نہیں؟ الخ۔ الجواب: اذان سے اِستِہزا (یعنی مذاق کرنا) ضرور کُفر ہے اگر اذان ہی سے اس نے اِستِہزا (یعنی مذاق) کیا تو بلاشبہ کافِر ہو گیا، اس کی عورت اس کے نکاح سے نکل گئی، یہ اگر پھر مسلمان ہو اور عورت اس سے نکاح کرے اس وَقْت وطی (یعنی ہم بستری) حلال ہو گی ورنہ زِنا۔ اور عورت اگر بلا اسلام و نکاح اس سے قربت پر راضی ہو وہ بھی زانیہ ہے۔ اور اگر اذان سے اِستِہزا (یعنی مذاق اڑانا) مقصود نہ تھا بلکہ خاص اس مُؤَذِّن سے بایں وجہ (یعنی اس وجہ سے) کہ وہ غَلَط پڑھتا ہے اِستِہزا (یعنی مذاق) کیا تو اس حالت میں (نہ کافر ہو گا نہ نکاح ٹوٹے گا مگر) زید کو تجدیدِ اسلام و تجدیدِ نِکاح کا حکم دیا جائے گا۔ واللہ اعلم۔ [77]

# اَذان کے مُتعلّق کفریہ کلمات کی 8 مثالیں

﴿1﴾ جو اذان کا مذاق اڑائے وہ کافر ہے۔[78]

﴿2﴾ اذان کی تحقیر کرتے ہوئے کہنا کہ ''گھنٹی کی آواز نماز کی اِطّلاع دینے کے لئے زیادہ اچھی ہے'' کُفر ہے۔

﴿3﴾ جو اذان دینے والے کو اذان دینے پر کہے: تُو نے جھوٹ بولا۔ ایسا شَخْص کافِر ہو گیا۔[79]

﴿4﴾ جس نے کسی مؤذِّن کے بارے میں اذان کے مذاق کے طور پر کہا: ''یہ کون محروم ہے جو اذان کہہ رہا ہے؟ یا ﴿5﴾ اذان کے بارے میں کہا: غیر معروف سی آواز ہے یا کہا: ﴿6﴾ اجنبیوں کی آواز ہے، یہ تمام اقوال کُفر ہیں۔ یعنی جب کہ بطورِ تحقیر (حقارت) کہے۔[80]

﴿7﴾ ایک نے اذان کہی دوسرا مذاق اڑانے کے لئے دوبارہ اذان کہے تو اس پر حکمِ کُفر ہے۔[81]

﴿8﴾ اذان سن کر یہ کہنا: کیا شور مچا رکھا ہے! اگر یہ قول خود اذان کو ناپسند کرنے کی وجہ سے کہا ہو تو کُفر ہے۔[82]

## اذان

| اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ | اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ |
|---|---|
| اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے | اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے |
| اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ | اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ |
| میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں |
| اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ | |
| میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں | |

| | |
|---|---|
| اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ | |
| میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں | |
| حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ | حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ |
| نماز پڑھنے کے لئے آؤ | نماز پڑھنے کے لئے آؤ |
| حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ | حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ |
| نجات پانے کے لئے آؤ | نجات پانے کے لئے آؤ |
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ | |
| اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے | |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ | |
| اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں | |

## اقامت

| |
|---|
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ |
| اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے |
| اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ |
| میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں |
| اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ |
| میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں |
| حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ |
| نماز پڑھنے کے لئے آؤ |

| حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط | |
|---|---|
| نجات پانے کے لئے آؤ | |
| قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط | قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط |
| نماز قائم ہو گئی | نماز قائم ہو گئی |
| اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط | |
| اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے | |
| لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط | |
| اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں | |

## اذان و اقامت کی دُعا

اذان و اقامت کے بعد مُؤَذِّن، مقیم (یعنی اقامت کہنے والا) اور سامعین دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں:

| اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ ط وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ ط اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ |
|---|
| اے اللہ! اس دعوتِ تامّہ اور صلوٰۃِ قائمہ کے مالک، تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو وسیلہ |
| وَالْفَضِیْلَۃَ ط وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط |
| اور فضیلت اور بہت بلند درجے عطا فرما، اور اُن کو مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، |
| اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط |
| بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ |

## شفاعت کی بشارت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جب تم اذان سنو تو ان کلمات کو ادا کرو جو مؤذِّن

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: شب جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر درود کی کثرت کر لیا کرو جو ایسا کریگا قیامت کے دن میں اسکا شفیع و گواہ بنوں گا۔(شعب الایمان)

نے کہے پھر مجھ پر دُرود شریف پڑھو پھر وسیلہ کا سوال کرو۔ ایسا کرنے والے کے لیے میری شَفاعت واجِب ہو گئی۔ [83]

## ایمانِ مُفَصَّل

| اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ |
|---|
| میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر |
| وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط |
| اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔ |

## ایمانِ مُجْمَل

| اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ |
|---|
| میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول |
| اِقْرَارٌم بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌم بِالْقَلْبِ ط |
| کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔ |

## پہلا کلمہ طیّب

| لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط |
|---|
| اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ |

## دوسرا کلمہ شہادت

| اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ |
|---|
| میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں |

| اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ |
|---|
| کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ |

## تیسرا کلمہ تمجید

| سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ |
|---|
| اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، |
| وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ |
| گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔ |

## چوتھا کلمہ توحید

| لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ؕ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ |
|---|
| اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد |
| يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ |
| ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی، بڑے جلال اور بزرگی والا |
| بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ |
| ہے، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |

## پانچواں کلمہ اِستغفار

| اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا |
|---|
| میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر |
| اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ |
| کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی |

| اَلَّذِیْ لَاۤ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ |
|---|
| جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ!) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے |
| وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ |
| اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔ |

## چھٹا کلمہ ردِّ کفر

| اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ |
|---|
| اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر |
| وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ |
| اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا |
| مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ |
| کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور (بُری) بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے |
| وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ |
| اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں |
| لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ |
| اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ |

### یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

## حوالہ جات


[1]... شعب الایمان، التاسع عشر... باب فی تعظیم القران، فصل فی استحباب التکبیر عند الختم، 2/373، حدیث:2084، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلوۃ، باب صفۃ الصلوۃ، 1/262، دار الحدیث قاہرہ۔
فتاویٰ رضویہ، 5/375، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔

[3]... کنز العمال، کتاب الصلاۃ من قسم الاقوال، الباب الخامس فی صلاۃ الجماعۃ و ما یتعلق بہا، الفصل الرابع فی الاذان والترغیب فیہ و آدابہ، جز7، 4/277، حدیث:20885، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[4]... جامع صغیر، ص255، حدیث:4179، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[5]... کنز العمال، کتاب الصلاۃ من قسم الاقوال، الباب الخامس، الفصل الرابع فی الاذان والترغیب فیہ و آدابہ، جز7، 4/279، حدیث:20902۔

[6]... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل الاذان... الخ، ص151، حدیث:388، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[7]... مستدرک، کتاب الدعاء... الخ، باب اجابۃ الاذان، 2/243، حدیث:2048، دار المعرفہ بیروت۔

[8]... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمر بن خطاب، 3/453، حدیث:6346، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[9]... معجم کبیر، 1/199، حدیث:745، دار الکتب العلمیہ۔

[10]... حلیۃ الاولیاء، عمرو بن قیس ملائی، 5/123، رقم:6566، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[11]... جامع الاحادیث، 15/339، حدیث:6017، دار الفکر۔

[12]... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، 2/310، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
جامع الاحادیث، 15/339، حدیث:6017۔

[13]... تفسیر سورۃ یوسف للامام ابی حامد الغزالی، ص14۔

[14]... تاریخ ابن عساکر، رقم:6892، محمد بن عمر، 55/75، دار الفکر بیروت۔

[15]... تاریخ ابن عساکر، رقم:4707، عطاء بن قرۃ، 40/412، 413۔

[16]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص163، 165، ملتقطا، دار المنہاج بیروت۔
تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/211، دار الحدیث قاہرہ۔

[17]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 413، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

[18]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 215۔

[19]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 413۔

[20]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 215۔

[21]... حواشی مدنیہ، باب احکام الطہارۃ، فصل فی الاذان، 1 / 196۔

[22]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 112، دار الکتب العلمیہ۔

[23]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2 / 112۔

[24]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 216۔

[25]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذن والاقامۃ، 2 / 78۔

[26]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 400، 401 ۔

[27]... فتاوی کبریٰ فقہیہ، کتاب الطہارۃ، باب الاذان، 1 / 189، بتقدم وتاخر، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔

[28]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 404، 405۔

[29]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 214۔

[30]... مجموع شرح المہذب، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، 4/ 116، دار الحدیث قاہرہ۔
الام، کتاب الحیض، باب وقت الاذان للصبح، 1 / 83، دار المعرفہ بیروت۔

[31]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص 161۔

[32]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذن والاقامۃ، 1 / 212، 213۔

[33]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص 166، دار المنہاج بیروت۔

[34]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 215۔

[35]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 210۔

[36]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1 / 213۔

[37]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص 162۔

[38]... بشری الکریم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، ص 188، مؤسسۃ الرسالہ ناشرون۔
حاشیہ قلیوبی، کتاب الصلاۃ، 1 / 202، دار التوفیقیہ للتراث۔

[39]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/213۔

[40]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص164۔

[41]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص165۔

[42]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/212۔

[43]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص168۔

نہایۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان الاذان والاقامۃ، 1/261، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[44]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/211، ملتقطا۔

[45]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/212۔

المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص164۔

[46]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/404۔

[47]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/212

[48]... روضۃ الطالبین، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، فصل فی صفۃ الاذان، 1/310، دار عالم الکتب۔

[49]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/211۔

[50]... حاشیہ شروانی علی تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/112۔

[51]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، ص158، دار ابن حزم بیروت۔

[52]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/217۔

[53]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/217۔

[54]... المنہج القویم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان، ص169۔

[55]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، ص157۔

[56]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/211۔

[57]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/370۔

[58]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/370۔

[59]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/370۔

[60]... تحفۃ المحتاج مع حاشیۃ الشروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 113، 114۔
[61]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 412۔
[62]... تحفۃ المحتاج مع حاشیۃ الشروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 106-108، ملتقطاً۔
[63]... اعانۃ الطالبین مع فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 409۔
[64]... اسنی المطالب، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی، فصل فی صفۃ الاذان والاقامۃ، 1/ 373، دار الکتب العلمیہ۔
تحفۃ المحتاج مع حاشیۃ الشروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 111۔
[65]... اسنی المطالب، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان والاقامۃ، فصل فی صفۃ الاذان والاقامۃ، 1/ 373۔
تحفۃ المحتاج مع حاشیۃ الشروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 111۔
[66]... اعانۃ الطالبین مع فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 409۔
[67]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 216۔
[68]... بشری الکریم، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، ص 188۔
[69]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 216۔
[70]... تحفۃ المحتاج مع حاشیۃ الشروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 110۔
[71]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 410۔
[72]... حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 2/ 108۔
[73]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی الاذان والاقامۃ، 1/ 209۔
[74]... مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنۃ حسنۃ... الخ، ص 1031، حدیث: 1017۔
[75]... ابن خزیمہ، کتاب الجمعۃ، باب صفۃ خطبۃ النبی... الخ، ص 414، حدیث 1785، مکتبۃ الاعظمی ریاض۔
[76]... اشعۃ اللمعات، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الاول، 1/ 125، ملتان۔
[77]... فتاویٰ رضویہ، 21/ 215۔
[78]... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 361۔
[79]... فتاویٰ قاضی خان، کتاب السیر، باب مایکون کفرا من المسلم ومالا یکون، 3/ 513، دار الکتب العلمیہ۔
[80]... منح الروض الازہر، فصل فی الکفر صریحا وکنایۃ، الفاظ وافعال مکفرۃ، ص 495، دار البشائر الاسلامیہ۔
[81]... مجمع الانہر، کتاب السیر والجہاد، باب المرتد، ثم ان الفاظ الکفر انواع، 2/ 509، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[82]... عالمگیری، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، 2/ 290، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[83]... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن... الخ، ص 151، حدیث: 384، ملخصاً۔

# فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُؤَذِّنین کی تعداد

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مُؤَذِّن چار تھے: ﴿1﴾ حضرت بِلال (حَبشی) بن رَباح ﴿2﴾ حضرت عَمْرو بن اُمِّ مکتوم رضی اللہُ عنہما، یہ دونوں مدینہ منورہ میں ﴿3﴾ حضرت سعد بن عائذ رضی اللہُ عنہ قُباء شریف میں اور ﴿4﴾ حضرت ابو مَحْذُورَہ رضی اللہُ عنہ مکہ مکرمہ میں اَذان دیتے تھے۔ (المواہب اللدنیۃ، 1/455)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 | 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net